السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاظہر وعصر اور مغرب عشاکوایک دوسرے کے وقت میں جمع کر کے پڑھا جا سکتا ہے۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیماری، سفر، بارش یا اس قسم کا کوئی اور معقول عذر ہو تو جمع جائز ہے۔ جمع دو طرح کی ہے پچھلی نماز کو پہلی کے وقت میں پڑھنا جمع تقدیم ہے اور پہلی کو پچھلی نماز کے وقت میں پڑھنا جمع تاخیر ہے۔ سفر میں دونوں طرح کی جمع موجود ہے۔ جب ظہر یا مغرب کا وقت ہو جائے اور اس وقت کوچ کرنے کا ارادہ ہو تو عصر کو ظہر کے ساتھ اور عشا کو مغرب کے ساتھ جمع کر سکتا ہے۔ اور اگر ظہر یا مغرب کا وقت ابھی نہیں ہوا۔ اور کوچ کا ارادہ ہو گیا تو ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشا کے ساتھ جمع کر سکتا ہے۔ سفر کے سوا کسی اور عذر کے لئے جمع کے متعلق اس طرح کی تفصیل نہیں آئی۔ اس لئے بہتر ہے کہ سفر کے سوا جمع تقدیم نہ کرے کیونکہ پچھلی نماز وقت سے پہلے اس پر واجب ہی نہیں ہوتی تو پہلے ادا کرنے کی کیا ضرورت؟ جب وقت ہو گا اس وقت ادا کرنے کی طاقت ہو تو ادا کرے ورنہ جب طاقت ہو اس وقت ادا کرے۔

وباللہ التوفیق

## فتاویٰ اہلحدیث

## کتاب الصلوة، نماز کا بیان، ج2ص58

محدث فتویٰ